17863
۳/۱۴

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ
کیا عقیقے کے جانور میں ان ہی شرائط کی رعایت رکھنا ضروری ہے
جن کی قربانی کے جانور میں رکھی جاتی ہے۔ اگر کسی نے ایک سال سے کم عمر
بکرے کے ذریعے سے عقیقہ کیا تو کیا عقیقہ ہو جائیگا؟
یا ایسے عیب دار جانور سے عقیقہ کیا جس کی قربانی نہیں ہوتی
تو کیا عقیقہ ہو جائیگا؟
براہ کرم اس حوالے سے مدلل جواب عنایت فرمادیں۔

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۰۲۷/۲۰

جزاکم اللہ خیرا

مستفتی: انوار السادات

رابطہ نمبر: 03212894952

پتہ ا۔ پنجاب کالونی کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

عقیقہ کے لئے جانور میں انہی شرائط کی رعایت ضروری ہے جنکی قربانی کے جانور میں رعایت ضروری ہے۔ لہٰذا ایسا جانور عقیقہ میں ذبح کرنا کافی نہیں، جسکی قربانی جائز نہیں۔ اگر کسی نے عقیقہ میں کوئی ایسا جانور ذبح کرلیا جو عمر یا اوصاف کے اعتبار سے قابل قربانی نہیں تو جس قدر گوشت فقراء و مساکین کو صدقہ کیا اس کا ثواب اسکو مل جائیگا۔ تاہم چونکہ عقیقہ واجب یا لازم نہیں بلکہ مستحب ہے اس لئے اگر مالی تنگی ہو تو دوسرا جانور ذبح کر کے دوبارہ عقیقہ کرنا ضروری نہیں، بخلاف واجب قربانی کے؛ کیونکہ جس پر قربانی واجب ہے وہ اگر اس طرح کا جانور قربانی میں ذبح کرتا ہے تو اسکی قربانی ادا نہیں ہوگی، اس لئے اس کی جگہ دوسرا جانور ایام قربانی میں قربانی کی نیت سے ذبح کرنا اس پر لازم ہے۔

بہشتی زیور میں ہے:

جس جانور کی قربانی جائز نہیں اس کا عقیقہ بھی درست نہیں اور جس کی قربانی درست ہے اس کا عقیقہ بھی درست ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۶/ربیع الاول/۱۴۴۰ قمری

25/نومبر/2018/شمسی

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف عفا اللہ عنہ

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۶/ربیع الاول/۱۴۴۰ قمری

25/نومبر/2018 شمسی

دارالافتاء

فتویٰ نمبر ۲۰/۲۰۲۷

مفتی